Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question,

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material.... read question 2-3 times so that you cannot deviated

Introduction should be provided

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

10- Contemporary relevant question must be attempted by giving the examples and case studies of past to make it Islamiat paper

دین اور مذہب میں فرق:-

دین:-

دین ایک جامع نظام حیات ہے
جو انسانی زندگی کے تمام پہلو (فردی
اجتماعی، معاشی، سیاسی، اخلاقی
اور روحانی) کو منظم کرتا ہے۔ دین
انسان کو اللہ کے احکام کے مطابق
زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے
دین صرف عبادات کی حد تک محدود
نہیں بلکہ
معاشرت، قانون اور عدل سب کو
شامل کرتا ہے۔ قرآن پاک میں
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

بے شک اللہ کے نزدیک دین
اسلام ہی ہے۔

(سورۃ آل عمران)
(3:19)

CamScanner

M T W T F S DATE:

سورۃ آل عمران کی آیت 53 میں
اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی
اور دین کو چاہے گا تو وہ اس
سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
اور وہ آخرت میں نقصان
اٹھانے والوں میں سے ہوگا"

(85:3)

مذہب:-
"مذہب عموماً صرف عقائد اور
عبادات تک محدود سمجھا جاتا ہے۔ مذہب
کا تعلق زیادہ تر روحانی اور ذاتی
پہلو سے جوڑا جاتا ہے۔ مذہب انسان
کو خالق سے جوڑنے اور عبادات کے
طریقے بتانے پر زور دیتا ہے لیکن
عملی زندگی میں تمام پہلوں کا مکمل
ضابطہ نہیں ہوتا۔

Not the academic way to present the differences

DATE:

دین اور مذہب میں فرق:۔

مذہب	دین	پہلو
عقائد و عبادات کا مجموعہ	مکمل ضابطہ حیات	معنی
زیادہ تر روحانی و انفرادی معاملات تک محدود	زندگی کے تمام پہلوؤں پر نظر ڈالتا ہے	دائرہ کار
خالق سے تعلق اور عبادت کا طریقہ بتانا	اللہ کے احکامات کے مطابق پورا نظامِ حیات قائم کرنا	مقصد
عبادات اور عقائد پر زور	سیاست، معیشت، قانون، معاشرت، اخلاق سب شامل ہیں	خصوصیت
دنیا کے تمام مذاہب جو روحانیت پر مرکوز ہیں جیسے ہندو، عیسائی	اسلام	مثال

CamScanner

دین ہمیں امید دیتا ہے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا

"اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔"

مذہب تفریق کو ختم کرتا ہے:

پر امن معاشرے کی بقا کیلئے تمام شہریوں کو برابر حقوق اور زندگی فراہم کرنا ضروری ہے دین تمام لوگوں کو امید دیتا ہے۔ اور کسی کو کسی پر فوقیت نہیں دی اور فرمایا

"ہم نے انسان کو بہترین شکل میں پیدا کیا۔"

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اس نے تمام لوگوں کو ایک روح سے پیدا کیا ہے۔"

دوہرا نظام احتساب:

دوہرا نظام احتساب انسان میں اس قدر خوف پیدا کرتا ہے کہ وہ تنہائی میں بھی گناہ نہیں کرتا

ضمیر ہو۔

M T W T F S DATE: ____

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

نیک و کاروں کیلئے بہشت
تیار کی ہے جبکہ بدکاروں کیلئے
جہنم جو کہ بُرا ٹھکانا ہے۔"

زندگی کو پُرسکون بناتا ہے۔

دین انسان کی روح کو مطمئن کرتا ہے
سورۃ الرعد میں فرمایا 13:28
"بے شک اللہ کا ذکر کرنے سے
سکون ملتا ہے۔

دین ہمیں خودکشی سے بھی روکتا ہے
سورۃ البقرہ میں ارشاد فرمایا
اپنے آپ کو قتل مت کرو،
خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

خلاصہ:- / اختتام

سائنس مادی ترقی فراہم کرتی ہے
انسان کو اخلاقی اصول، روحانی
سکون، زندگی کا مقصد، عدل اور حدود
دین ہی عطا کرتا ہے۔ موجودہ سائنس

Answer isn't up to the mark

M T W T F S DATE:

دور میں اگر دین کی رہنمائی نہ ہو تو
یہ ترقی انسانیت کو بربادی کی طرف
بھی لے جا سکتی ہے۔ لہٰذا دورِ حاضر
میں دین کی ضرورت پہلے سے کہیں
زیادہ بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ دین ہی
انسان کو صحیح اور متوازن استعمال
کی راہ دکھاتا ہے اور زندگی کو حقیقی
کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے

سوال 3:
زکوۃ کا فلسفہ بیان کریں۔ زکوۃ
کے سماجی، اخلاقی اور انفرادی
اثرات کی وضاحت کریں۔

زکوۃ:
زکوۃ مالی عبادت ہے جو 2 ہجری
میں مسلمانوں پر فرض ہوئی

لفظی معنی:-
زکوۃ کے معنی ہیں مال و دولت
کو پاک کرنا اور زکوۃ ایک اہم فرض
عبادت ہے۔ زکوۃ واجب فرض
عبادت ہے جو حکمران زبردستی بھی
کروا سکتا ہے

Introduction should be provided

M T W T F S DATE:

حضرت ابوبکر صدیق نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنہوں نے زکوۃ دینے سے انکار کیا۔

زکوۃ کا فلسفہ:-

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے۔ فلاحی ریاست عوام کی ضروریات کا خیال کرتی ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

"غربت کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم رزق کا وعدہ خدا نے کیا ہے۔"

حضرت عمرؓ نے فرمایا:-

"دجلہ اور فرات کے کنارے کتا بھی مر گیا تو حکمران ذمہ دار ہو گا۔"

آپؐ نے فرمایا:-

"مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے۔"

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات:-

1- زکوٰۃ جرائم کے خلاف ایک ڈھال کے طور پر کام کرتی ہے۔

2- زکوٰۃ سے انسان میں عاجزی اور انکساری آتی ہے کیونکہ وہ خدا کا دیا ہوا مال خدا کی راہ میں خرچ کر رہا ہوتا ہے۔

3- زکوٰۃ کی وجہ سے استغنیٰ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور لالچ ختم ہوتی ہے وہ مال و دولت کی محبت انسان کو اندھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ وہ قبر کو پہنچ جاتا ہے۔

4- مادہ پرستی کا خاتمہ

حدیث:-

"میری اُمت کا سب سے بڑا فتنہ مال و دولت کی محبت ہے۔"

5- زکوٰۃ دینے سے انسان میں دوسروں کیلئے قربانی دینے اور اپنی خواہشات کو کم کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے

6- زکوٰۃ انسان کو یہ سکھاتی ہے کہ سب برابر ہیں اور دولت کا حقیقی مالک ہے یہ سوچ انفاق پسندی اور مساوات کی طرف رہنمائی کرتا ہے

Must work on your paper presentation. One cannot find the difference between headings and explanation

M T W T F S　　DATE:

انفرادی اثرات

1- زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل سے بخل، حرص اور مال کی محبت کم ہوتی ہے۔ اور وہ اللہ کے قریب ہوتا ہے

2- زکوٰۃ دینے سے قربانی اور خدمتِ خلق کے اوصاف سے مزین ہوتا ہے

3- جب انسان اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے تو اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ کی عطا ہے جس سے شکر گزاری بڑھتی ہے

4- زکوٰۃ کی ادائیگی سے آخرت میں کامیابی اور اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے

~~اخلاقی اثرات:-~~

سماجی اثرات:-

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے جو نہ صرف ایک فرد کی روحانی و اخلاقی تربیت کرتا ہے بلکہ پورے معاشرے پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے

M T W T F S DATE:

قرآن میں فرمایا گیا:۔

"نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔"

قرآن پاک ارشاد فرمایا:۔

"انکے مالوں میں صدقہ (زکوۃ) لے لو تاکہ تم انکو پاک کردو اور تذکیہ ہو جائے"

2۔ بھائی چارہ اور مساوات کا ارادہ مضبوط ہوتا ہے۔

حدیث ہے:۔

"مومن ایک ایسی عمارت کی مانند ہے جسکا حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔"

3۔ سماجی انصاف اور عدل کا معاشرہ قائم ہوتا ہے

"اللہ نے مالداروں پر زکوۃ فرض کی ہے جو انکے غریبوں کو واپس کی جاتی ہے۔"

M T W T F S DATE:

خلاصہ:-

زکوٰۃ کے ذریعے غربت کا خاتمہ، دولت کی منصفانہ تقسیم بھائی چارے کا فروغ عدل و انصاف کا قیام سماجی امن ممکن ہوتا ہے۔ قرآن و حدیث یہ حقیقت واضح ہے کہ زکوٰۃ ایسا نظام ہے جو فرد کو بھی پاکیزگی عطا کرتا ہے اور معاشرے کو بھی خوشحالی اور امن دیتا ہے۔

4 حضرت محمد ﷺ کی سیرت کو ایک ماہر سفارت کار، معلم کے طور پر نمونہ عمل کے طور پر بیان کریں۔

پیغمبر بحیثیت سفارت کار:-

پیغمبر کی سفارت 2 طرح کی تھی۔

1- خدا کا نائب:-

اللہ کا پیغام اسکے بندوں تک پہنچایا اور دنیا سے اندھیرا دور کر کے اسلام سے روشنی متعارف کروائی۔

ریاست مدینہ میں بھی سفارت کاری کی۔ اللہ کے بندوں کے درمیان صلح کا معاہدہ کیا۔

ریاست کی سفارت کاری

- نبوت سے قبل
- نبوت کے قیام کے بعد
- ریاست کے قیام کے بعد

حرب فجار کے موقع پر سفارت کاری:۔

پیغمبر کی عمر 15-20 سال کی تھی جب انہوں نے لڑنے والے قبائل کے ساتھ مذاکرات کیے اور حلف الفضول معاہدہ ہوا اور مکہ میں امن قائم ہوا۔

حجر اسود کی تنصیب کے موقع پر:۔

حجر اسود کی تنصیب کے موقع پر ہر سردار نے اپنا حصہ ڈالنے کی خواہش ظاہر کی۔ نبی نے فرمایا۔ سب سردار چادر کا ایک ایک کونا پکڑ لیں تاکہ سب کا برابر حصہ ہو۔

M T W T F S DATE:

نبوت کے بعد سفارت کاری:-

رسول اللہ کے سفیر بطور رسول نے اسلام کی دعوت و تبلیغ شروع کی اللہ کا پیغام اللہ کے بندوں تک پہنچایا سب سے پہلے اسلام غریبوں نے قبول کیا اور غلاموں نے قبول کیا۔ پیغمبر نے انکو حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا حکم دیا جب یہ خبر پہنچی مکہ والوں نے اپنے بندے بھیج دیئے اور کہا کہ انکو پناہ نہ دیں۔ تو اس موقع پر حضرت جعفر کو سفیر بنا کر بھیجا

ریاست کے قیام کے بعد سفارت کاری:-

1- میثاق مدینہ کے موقع پر سفارت کاری:-

میثاق مدینہ کے موقع پر تمام لوگوں کو ملایا پھر ایک معاشرہ بنوایا پھر پیغمبر نے سفارتی تعلقات قائم کیے اپنے سفیروں کو بھیجا انکو خوش آمدید کہا۔ پیغمبر نے سفیروں کے حقوق بھی تعین کیے اور انکے لیے ایک گھر بھی بنوایا "دار الزعفران" اور گھر میں رہنے والے لوگوں کو جنگ اور ٹیکس سے استثنیٰ کیا۔

References are missing

M T W T F S　　DATE:

پیغمبر نے جنگوں میں بھی سفارت کاری کی
جنگ کو محدود سے محدود رکھا۔ غزوہ بدر
غزوہ احد کے موقع پر سفیر بھیجے۔
صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عثمان غنی
کو سفیر بنا کر بھیجا
پیغمبر نے ایک طرف مسلمانوں کو تحفظ
دیا اور دوسری طرف ریاست کو بھی
دفاع کیا